



فضائلِ دُعا

دعا کے معنی بلانے، پکارنے اور حاجت طلب کرنے کے ہیں، اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے اپنے بندوں کو اپنی حاجتیں طلب کرنے کی نہ صرف اجازت بلکہ ہدایت دی ہے، اس سے بھی آگے بڑھ کر دُعا نہ کرنے اور حاجت طلب نہ کرنے والوں کو متکبر قرار دے کر ان کی سخت تنبیہ کی اور ان پر غصے کا اظہار فرمایا ہے۔

قرآن کریم میں ہے کہ ”تم مجھے پکارو، میں جواب دوں گا، بیشک جو لوگ میری بندگی کرنے یعنی دعا مانگنے سے غرور کی وجہ سے احتراز کریں گے وہ عنقریب ذلت کے ساتھ جہنم میں داخل ہوں گے۔“

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”دعا عبادت کا مغز ہے“ ایک حدیث میں ہے کہ ”دعا ہی عبادت ہے“ ایک حدیث میں ہے کہ ”اللہ کے نزدیک سب سے محبوب عمل دعا ہے“ ایک حدیث میں ہے کہ ”جس کیلئے دعا کا دروازہ کھول دیا گیا یعنی دعا کی توفیق دی گئی اس کیلئے رحمت کے دروازے کھل گئے“ ایک حدیث میں ہے کہ ”جو اللہ سے نہیں مانگتا اللہ تعالیٰ اس پر غصہ ہوتے ہیں“ مذکورہ بالا احادیث سے دعا کی اہمیت و فضیلت کا خوب اندازہ ہو گیا ہوگا۔

آدابِ دُعا

دُعا اگرچہ بہت بڑی نعمت ہے لیکن اس کے آداب بھی اسی طرح اہم ہیں، چند آداب ذیل میں درج کئے جا رہے ہیں۔

(۱) قبولیت کے یقین کے ساتھ دعا مانگی جائے۔ (۲) جس طرح مصیبت میں دعا کا اہتمام کرتے ہیں اسی طرح خوشحالی و بے فکری کے زمانہ میں بھی دعا کا اہتمام کیا جائے۔ (۳) جلد بازی نہ کرے مانگتا رہے۔ (۴) یہ نہ کہے کہ میں دعا کر رہا ہوں اور قبول نہیں ہوتی۔ (۵) حرام کھانے پینے اور پہننے سے احتیاط کرے۔ (۶) کسی کیلئے بددعا نہ کرے نہ اپنے لئے نہ دوسروں کیلئے۔ (۷) پہلے اپنے لئے دعا کرے پھر دوسروں کیلئے دعا کرے۔ (۸) دعا سے قبل اور بعد درود شریف کا اہتمام کرے (۹) اسی طرح دعا میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بھی کرے۔ (۱۰) دعا کے ختم پر آمین بھی کہے۔ (۱۱) ہاتھ اٹھا کر دعا مانگے، اس کے بعد اپنے ہاتھوں کو اپنے چہرہ پر پھیر لے۔

یہ رسالہ

یہ رسالہ نبی کریم ﷺ کی پچپن دعاؤں کا اردو ترجمہ ہے، جو حدیث کی کتابوں سے لیا گیا ہے، ان دعاؤں میں دنیا و آخرت کی تمام بھلائیوں کی طلب اور تمام برائیوں سے پناہ شامل ہے۔ آپ ﷺ نے یہ دعائیں عربی ہی میں مانگی ہیں، اگرچہ آپ کے الفاظ مبارکہ ہی میں دعا مانگنا افضل و بہتر ہے، مگر عام آدمیوں بالخصوص مستورات کو عربی زبان نہیں آتی، پڑھتے ہیں تو بھی سمجھ نہیں پاتے، ان کی سہولت کیلئے ان دعاؤں کا اردو ترجمہ شائع کیا گیا ہے۔

ملا علی قاریؒ نے ایسی تمام مسنون و ماثور دعاؤں کو ’الحزب
الاعظم‘ کے نام سے جمع کر کے سات منزلوں میں تقسیم کر دیا ہے،
تا کہ روز ایک منزل باسانی پڑھی جاسکے، اُس کتاب کے ذریعہ عربی
میں بھی یاد کر لیں یا دیکھ کے پڑھ لیا کریں، بہت برکت ہوگی اور
تمام آفات و بلیات سے محفوظ رہیں گے، بشرطیکہ ہم قطع رحمی اور حرام
خوری سے اجتناب کرتے رہیں۔

دُعایا مانگنے کی کیفیت

دعا مانگتے وقت مانگنے والے کی عجز و نیاز کی کیفیت کی ہونی
چاہیے؟ نبی کریم ﷺ کی ایک دعا سے اس کا اندازہ کیا جاسکتا
ہے! یہ آپ کی دعا بھی ہے، اور امت کے لئے تعلیم و تلقین بھی ہے کہ
ایک بندہ کو اللہ تعالیٰ کے حضور فریاد کیسے الفاظ اور کس انداز سے کرنا
چاہیے، وہ دعا یہ ہے:

”اے اللہ! تو میری باتیں سن رہا ہے، اور میری حالت کو دیکھ رہا
ہے، اور میرے ظاہر و باطن کو اچھی طرح جانتا ہے، میری کوئی بات

تجھ سے ڈھکی چھپی نہیں ہے، میں مصیبت زدہ اور محتاج ہوں، تجھ سے فریاد کرتا ہوں، تیری پناہ طلب کرتا ہوں، خوف زدہ ہوں، اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے اس طرح سوال کرتا ہوں جیسے کوئی بے کس سوال کرتا ہے، ایسے گڑگڑاتا ہوں جیسے کوئی گنہ گار اور رسوا آدمی گڑگڑاتا ہے، اس طرح مانگتا ہوں جیسے کوئی دکھی اور پریشان حال مانگتا ہے، اپنی گردن کو تیرے سامنے جھکائے ہوئے، آنکھوں سے آنسو بہاتے ہوئے، فروتنی کرتے ہوئے، اور ناک رگڑتے ہوئے تجھ سے (تیرا فضل چاہتا ہوں)۔“ (کنز العمال)

جو دعا اس قسم کے عاجزانہ الفاظ اور محتاجی و نیاز مندی کے انداز پر مانگی جائیگی تو ان شاء اللہ وہ ضرور مقبول ہوگی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو جی لگا کر دعائیں مانگنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

والسلام

مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ

ناظم ادارہ اشرف العلوم ٹرسٹ حیدرآباد

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

① اے اللہ! میری دینی حالت درست فرما دے جس پر میری خیریت اور سلامتی کا دار و مدار ہے اور میری دنیا بھی درست فرما دے جس میں مجھے یہ زندگی گزارنا ہے اور میری آخرت بھی درست فرما دے جہاں مجھے لوٹ کے جانا اور ہمیشہ رہنا ہے اور میری زندگی کو خیر اور بھلائی میں اضافہ اور زیادتی کا ذریعہ بنا دے اور میری موت کو ہر شر سے راحت اور حفاظت کا وسیلہ بنا دے۔ (مسلم)

② اے اللہ! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما، آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آتش دوزخ کے عذاب سے بچا (بخاری و مسلم)

③ اے میرے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، پاک دامنی اور مخلوق کی محتاجی سے حفاظت کا سوال کرتا ہوں۔ (مسلم)

④ اے اللہ! مجھے صحت و تندرستی، عفت و پاکدامنی، امانت داری، اچھے اخلاق اور تقدیر سے راضی رہنے کی توفیق عطا فرما۔ (بیہقی)

۵) اے اللہ! میرا باطن میرے ظاہر سے اچھا کر دے اور میرے ظاہر کو بھی صلاح سے آراستہ فرما دے۔ اے اللہ! تو اپنے بندوں کو (اپنے فضل و کرم سے) جو ایسے صالح گھروالے، صالح مال اور صالح اولاد عطا فرماتا ہے جو نہ خود گمراہ ہوں اور نہ دوسروں کے لیے گمراہ کن ہوں۔ میں بھی تجھ سے ان چیزوں کا سائل ہوں (مجھے اپنے فضل و کرم سے یہ چیزیں عطا فرما)۔ (ترمذی)

۶) اے اللہ! مجھے ایسا کر دے کہ میں تیری نعمتوں کے شکر کی عظمت و اہمیت کو سمجھوں (تاکہ پھر شکر میں کوتاہی نہ کروں) اور تیرا ذکر کثرت سے کروں اور تیری نصیحتوں کی پیروی کروں اور تیری وصیتوں اور حکموں کو یاد رکھوں (اور انکی تعمیل سے غفلت نہ برتوں)۔ (ترمذی)

۷) اے اللہ! تو میری مدد فرما، میرے خلاف (میرے دشمنوں کی کاروائیوں میں انکی) مدد نہ فرما، میری حمایت فرما، (میرے مخالفین کی) میرے خلاف حمایت نہ فرما، اپنی لطیف خفیہ تدبیریں میرے حق میں استعمال فرما، میرے خلاف استعمال نہ فرما۔ مجھے ٹھیک راستے پر چلا اور صراطِ مستقیم پر چلتے رہنا میرے لیے آسان

فرما، جو کوئی مجھ پر ظلم و زیادتی کرے اس کے مقابلے میں میری مدد فرما۔ اے میرے پروردگار! مجھے اپنا خوب شکر کرنے والا، خوب ذکر کرنے والا بنادے، مجھے اپنے سے بہت ڈرنے والا، اور اطاعت کرنے والا بنادے، اپنے حضور میں عاجزی اور نیاز مندی سے جھکنے والا، نرم دل بنادے اور اپنی بارگاہ کرم کی طرف رجوع ہونے اور پلٹنے والا بنادے۔ اے میرے رب! میری توبہ قبول فرمالے، میرے گناہوں کے میل پکیل کو دھو دے میری دعا قبول فرما، میرے ایمان کو مستحکم کر دے، میری زبان کو ٹھیک چلنے والی بنادے، میرے دل کو ہدایت بخش دے اور میرے سینہ کے کینہ کپٹ اور ہر قسم کی کھوٹ نکال دے۔ (ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ)

۸) اے اللہ! میں تجھ سے ہر قسم کی خیر اور بھلائی مانگتی ہوں، دنیا کی خیر بھی اور آخرت کی خیر بھی، وہ خیر بھی مانگتی ہوں جس کو میں جانتی ہوں اور وہ بھی جس کو میں نہیں جانتی، اور میں تیری پناہ چاہتی ہوں ہر قسم کے شر اور برائی سے، دنیا کے شر سے بھی آخرت کے شر سے بھی، جس کو میں جانتی ہوں اس شر سے بھی اور جس کو میں نہیں

جانتی اس سے بھی۔ اے میرے اللہ! تیرے خاص بندے اور پیارے نبی ﷺ نے جس جس خیر کا بھی تجھ سے سوال کیا میں تجھ سے اس کی سائل ہوں اور جس جس چیز سے انہوں نے آپ کی پناہ چاہی ہے میں بھی ان چیزوں سے آپ کی پناہ چاہتی ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے ہر ایسے قول و عمل کی سائل ہوں جو مجھے جنت سے قریب کر دے اور میں تجھ سے پناہ چاہتی ہوں دوزخ سے اور ہر اس قول و عمل سے جو دوزخ سے قریب کرنے والا ہو۔ اور اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتی ہوں کہ جو بھی فیصلہ تو میرے حق میں فرمائے وہ میرے لیے خیر اور بھلائی کا ضامن ہو*۔ (ابن ماجہ)

⑨ اے اللہ! ہم تجھ سے وہ سب مانگتے ہیں جو تیرے نبی حضرت محمد ﷺ نے تجھ سے مانگا ہے، اور ہم ان سب چیزوں سے تیری پناہ چاہتے ہیں جن سے تیرے نبی حضرت محمد ﷺ نے پناہ چاہی ہے، بس تو ہی ہے جس سے مدد چاہی جائے اور تیرے ہی کرم پر موقوف ہے مقاصد اور مرادوں تک پہنچنا۔

* نبی کریم ﷺ نے حضرت عائشہؓ کو یہ دعا سکھائی تھی۔

قوت و طاقت بس اللہ ہی سے مل سکتی ہے۔ (ترمذی)

۱۰) اے اللہ! ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں تیری رحمت کو واجب کر دینے والے اور تیری مغفرت کو پکا کر دینے والے اعمال کا اور ہر گناہ سے محفوظ رہنے کا اور ہر نیکی کی توفیق کا اور تجھ سے مانگتے ہیں جنت کا حصول اور دوزخ سے نجات۔ (مستدرک حاکم)

۱۱) اے اللہ! میری حفاظت فرما اسلام کے ساتھ، کھڑے ہونے کی حالت میں اور بیٹھے ہونے کی حالت میں اور سونے کی حالت میں (یعنی کھڑے بیٹھے اور سوتے ہر حال میں ایمان اور اسلام کے ساتھ محفوظ رہوں) اور میرے دشمنوں اور حاسدوں کو مجھ پر ہنسنے کا موقع نہ ملے، اے میرے اللہ! تیرے ہاتھ میں خیر کے جو خزانے ہیں میں تجھ سے ان کو مانگتا ہوں اور تیرے قبضہ میں جو شر ہے اس سے میں تیری پناہ چاہتا ہوں۔ (مستدرک حاکم)

۱۲) اے اللہ! مجھے شکر کرنے والا اور صبر کرنے والا بندہ بنا اور

مجھے خود اپنی نگاہ میں تو چھوٹا مگر دوسرے لوگوں کی نگاہ میں بڑا بنادے۔ (مسند بزار)

۱۳) اے اللہ! میں تجھ سے استدعا کرتا ہوں تو مجھے ان اعمال کی توفیق دے جو تجھے محبوب ہیں اور مجھے سچا توکل عطا فرما اور مجھے اپنی ذات پاک کے ساتھ حسن ظن نصیب فرما۔ (ابونعیم)

۱۴) اے اللہ! اپنے ذکر کے لیے اور اپنی نصیحت کے لیے میرے دل کے کان کھول دے اور مجھے اپنی فرمانبرداری اور اپنے رسول ﷺ کی تابعداری نصیب فرما اور اپنی مقدس کتاب قرآن مجید پر عمل کی توفیق دے۔ (معجم اوسط)

۱۵) اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں صحت و تندرستی کا ایمان کے ساتھ اور سوال کرتا ہوں ایمان کا حسن اخلاق کے ساتھ، اور سوال کرتا ہوں تجھ سے تمام مقاصد میں کامیابی کا آخرت کی فلاح کے ساتھ، اور سوال کرتا ہوں تجھ سے رحمت و عافیت کا اور مغفرت و رضامندی کا۔ (مسند رک حاکم)

۱۶) اے اللہ! میں تجھ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں جو میرے دل میں پیوست ہو جائے، اور ایسا یقین صادق جس کے بعد یہ حقیقت میرا علم بن جائے کہ مجھ پر صرف وہی تکلیف آئیگی جو تو نے میرے لیے لکھ دی ہے، اور میں تجھ سے استدعا کرتا ہوں کہ میرا یہ حال کر دے کہ زندگی کا جو بھی سامان تو مجھے دے میں اس پر دل سے راضی رہوں۔ (مسند بزار)

۱۷) اے اللہ! میری ہر دشواری کو آسان فرما کر مجھ پر مہربانی فرما، ساری دشواریوں اور مشکلوں کو آسان کرنا تیرے لیے بالکل آسان ہے، اور میں تجھ سے استدعا کرتا ہوں دنیا و آخرت میں سہولت اور آسانی کیلئے اور کامل عافیت کیلئے۔ (معجم اوسط)

۱۸) اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں اچھے عمل کرنے کی توفیق، اور برے اعمال کو چھوڑ دینے کی توفیق، اور تیرے مسکین بندوں کے ساتھ محبت کرنے کی توفیق، اور اے اللہ! جب تیرا فیصلہ کسی قوم کو فتنہ اور عذاب میں مبتلا کرنے کا ہو تو مجھے اس فتنہ میں مبتلا کئے بغیر اپنی طرف اٹھالے۔ (موطا امام مالکؒ)

۱۹) اے اللہ! ہمارے سارے کاموں کا انجام بہتر کر اور دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے ہمیں بچا اور ہماری حفاظت فرما۔

(مسند احمد)

۲۰) اے اللہ! میرے دل کو نفاق سے، میرے اعمال کو ریا کی آمیزش سے، میری زبان کو جھوٹ سے اور میری آنکھوں کو نظر کی خیانت سے بالکل پاک صاف کر دے، تو آنکھوں کی خیانت اور دلوں کے رازوں کو بھی جانتا ہے تجھ سے میری کوئی چیز مخفی نہیں۔

(نوادر حکیم ترمذی)

۲۱) اے اللہ! میں تجھ سے دین کے معاملہ میں استنقامت اور ثابرت قدمی کا سوال کرتا ہوں اور اعلیٰ صلاحیت اور سوجھ بوجھ میں پختگی کا سوال کرتا ہوں اور تیری نعمتوں کے شکر کی اور حسن عبادت کی توفیق چاہتا ہوں اور تجھ سے لسانِ صادق اور قلبِ سلیم کا سوال کرتا ہوں اور پناہ چاہتا ہوں ہر اس شر سے جس کا تجھے علم ہے اور سائل ہوں ہر اس خیر اور بھلائی کا جو تیرے علم میں ہے اور مغفرت چاہتا ہوں

اپنے ان سب گناہوں سے جو تجھے معلوم ہیں، کیوں کہ تو ساری پوشیدہ باتوں کو بھی خوب جانتا ہے۔ (ترمذی)

۳۲) اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما دے اور میرے لیے گھر میں وسعت عطا فرما اور تو نے جو رزق مجھے عطا فرمایا ہے اس میں خوب برکت دے۔ (ترمذی)

۳۳) اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما دے، اور مجھے بخش دے، مجھ پہ رحمت فرما مجھے عافیت اور آرام و چین نصیب فرما اور مجھے روزی عطا فرما۔ (مصنف ابن ابی شیبہ)

۳۴) اے اللہ! مجھے اپنی قدرت سے عافیت عطا فرما اور مجھے اپنی رحمت کے سایہ میں لے لے اور میری زندگی اپنی طاعت و عبادت میں پوری کرا دے (یعنی میں زندگی کے آخری لمحہ تک تیری طاعت و عبادت کرتا رہوں) اور میرے بہترین عمل پر میرا خاتمہ فرما اور اس کے صلے میں مجھے جنت عطا فرما۔ (بیہقی)

۳۵) اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل اور تیری رحمت مانگتا ہوں بس

تو ہی فضل و رحمت کا مالک ہے۔ (مجمع کبیر)

۴۶) اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں پاک و صاف زندگی اور ڈھنگ کی موت (جس میں کوئی بدنامی نہ ہو) اور اصلی وطن آخرت کی طرف ایسی مراجعت جس میں رسوائی اور فضیحت نہ ہو۔ (مستدرک حاکم)

۴۷) اے اللہ! جو کچھ علم تو نے مجھے دیا ہے اس کو میرے لیے نفع مند بنادے۔ (یعنی مجھ کو اس پر عمل کرنے کی توفیق دے) اور مجھے وہ علم عطا فرما جو میرے لیے نافع ہو اور میرے علم میں اضافہ فرما، ہر حال میں اللہ کے لیے حمد و ستائش ہے اور میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں دوزخیوں کے حال سے۔ (ابن ماجہ)

۴۸) اے اللہ! مجھے پل بھر کیلئے میرے نفس کے حوالے نہ کر اور جو کوئی اچھی چیز اچھا عمل یا اچھا حال تو نے مجھے عطا فرمایا ہے اس کو مجھ سے واپس نہ لے۔ (مسند بزار)

۴۹) اے اللہ! میرے بڑھاپے کے دنوں میں اور میری عمر کے

آخری حصے میں میری روزی میں زیادہ سے زیادہ وسعت فرما۔
(مستدرک حاکم)

۳۵ اے اللہ! میری عمر کے آخری حصے کو میری زندگی کا بہترین حصہ کر دے اور میرا آخری عمل میری زندگی کا بہترین عمل ہو اور میرا سب سے اچھا دن وہ ہو جو تیرے حضور میری حاضری کا دن ہو۔
(مجمع کبیر)

۳۶ اے اللہ! ہم کو بخش دے، ہم پر رحمت فرما اور دوزخ سے ہمیں بچالے اور ہمارے حالات اور جملہ معاملات درست فرما دے۔ (مسند احمد)

۳۷ اے اللہ! ہماری تعداد میں اضافہ فرما، کمی نہ فرما، اور ہمیں عزت و عظمت عطا فرما ہماری اہانت و ذلت نہ فرما، ہمیں اپنی ہر طرح کی نعمتیں عطا فرما محروم نہ فرما، ہمیں اپنالے ہمارے مقابلے میں دوسروں کو ترجیح نہ دے، ہم سے راضی ہو جا اور ہمیں خوش کر دے۔ (مسند احمد، ترمذی)

۳۳) اے اللہ! ہمارے آپس کے تعلقات درست فرما دے، اور ہمارے دلوں کو جوڑ دے، اور ہمیں سلامتی کے راستوں پر چلا، اور ہر طرح کی گمراہیوں سے نکال کر ہمیں نور کی طرف لا، اور ظاہری و باطنی قسم کی ساری بے حیائیوں سے ہمیں بچا۔ اے اللہ! ہماری سماعت و بصارت اور ہمارے قلوب میں اور اسی طرح ہمارے بیوی بچوں میں برکت عطا فرما، اور ہماری توبہ قبول فرما کر ہم پر عنایت فرما، تو بڑا عنایت فرمانے والا بڑا مہربان ہے اور ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر گزار اور ثنا خواں اور قدر کے ساتھ قبول کرنے والا بنا اور ہمیں اپنی وہ نعمتیں بھرپور عطا فرما۔ (متدرک حاکم)

۳۴) اے میرے رب! میرے نفس کو تقویٰ سے آراستہ فرما اور (اس کی گندگیاں دور فرما کر) اس کو پاکیزہ بنا دے، تو ہی سب سے اچھا تزکیہ کرنے والا ہے تو ہی میرے نفس کا مالک اور مولا ہے۔ (مسند احمد)

۳۵) اے اللہ! میں تجھ سے ”نفس مطمئنہ“، یعنی ایسے نفس کا سوال

کرتا ہوں جسکو تیری طرف سے اطمینان اور جمعیت کی دولت نصیب ہو، اور مرنے کے بعد تیرے حضور میں حاضری کا اس کو کامل یقین ہو اور تیرے فیصلوں پر وہ راضی و مطمئن ہو اور تیری طرف سے جو کچھ ملے وہ اس پر قانع ہو۔ (معجم کبیر)

۳۳) اے اللہ! تو اپنے ذکر کیلئے یعنی اپنی ہدایت و نصیحت کو قبول کرنے کیلئے میرے دل کے کان کھول دے اور مجھے اپنی اور اپنے رسول پاک ﷺ کی تابعداری کی اور اپنی کتاب پاک قرآن مجید پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرما۔ (معجم اوسط)

۳۴) اے اللہ! میرا حال ایسا کر دے کہ تیرے حضور میں حاضر ہونے تک یعنی مرتے دم تک تیرے تہر و جلال سے میں ہر وقت اس طرح ترساں و لرزاں رہوں کہ گویا ہر دم تجھے دیکھ رہا ہوں، اور اپنی خوف و تقویٰ کی دولت نصیب فرما کر مجھے خوش بخت کر دے، اور ایسا نہ ہو کہ تیری نافرمانی کر کے میں بدبختی میں مبتلا ہو جاؤں۔

(معجم اوسط)

۳۸) اے اللہ! مجھے وہ آنکھیں نصیب فرما جو تیرے عذاب اور غضب کے خوف سے آنسوؤں کی بارش برسا کر میرے دل کو سیراب کر دیں، اس گھڑی کے آنے سے پہلے جب بہت سی آنکھیں خون کے آنسو روئیں گی اور بہت سے مجرمین کی ڈاڑھیں انگارہ ہو جائیں گی۔ (ابن عساکر)

۳۹) اے اللہ! ایسا کر دے کہ کائنات کی ساری چیزوں سے زیادہ مجھے تیری محبت ہو اور ساری چیزوں سے زیادہ تیرا خوف ہو، اور اپنی ملاقات کے شوق کو مجھ پر اتنا طاری کر دے کہ دنیا کی ساری حاجتوں کا احساس اس کی وجہ سے فنا ہو جائے، اور جہاں تو بہت سے اہل دنیا کو ان کی مرغوبات دے کر ان کی آنکھیں ٹھنڈی کرتا ہے تو میری آنکھیں طاعت و عبادت سے ٹھنڈی کر۔ (ابو نعیم)

۴۰) اے میرے اللہ! مجھے اپنی محبت عطا فرما، اور اُن بندوں کی محبت بھی مجھے عطا فرما جو تجھ سے محبت کرتے ہیں اور ان اعمال کی بھی محبت عطا فرما جو تیری محبت کے مقام تک پہنچائیں۔ (ترمذی)

۳۱) اے اللہ! میری چاہت اور پسند کی جو چیزیں تو نے مجھے عطا فرمائی ہیں انہیں ان کاموں کے کرنے میں استعمال کی تو فیق عطا فرما جو کام تجھے محبوب اور پسند ہیں، اور میری پسند کی جو چیزیں تو نے مجھے عطا نہیں کیں اور ان سے مجھے فارغ رکھا تو اس فراغت کو بھی اپنی چاہت کے کاموں میں استعمال کرنے کی توفیق عطا فرما۔ (ترمذی)

۳۲) اے اللہ! میرے دل میں بھلی باتیں الہام فرما اور مجھے میرے نفس کی شرارتوں سے محفوظ رکھ۔ (ترمذی)

۳۳) اے دلوں کے پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین کی طرف پھیر کر اس پر مضبوطی سے جمائے رکھ۔ (ترمذی)

۳۴) اے اللہ! میں بہت کمزور ہوں، اپنی رضا کے راستہ میں میرے دل اور ارادوں کو مضبوط فرما، اور خیر کے کاموں کی طرف میری پیشانی پکڑ کے مجھے پھیر دے، اور اسلام کو میری سب سے بڑی پسند بنادے، اے اللہ! میں ضعیف ہوں تو مجھے قوی بنادے،

میں ذلت و پستی میں ہوں تو مجھے بلند و باعزت بنادے، میں محتاج ہوں تو مجھے غنی و بے نیاز بنادے۔ (طبرانی)

۴۵) اے اللہ! تو خالق کل ہے، تو فیاض و کریم ہے، تجھے تیری بلند صفات کا صدقہ! میری مغفرت فرما دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے عافیت نصیب کر، میری روزی میں برکت دے، میرے عیوب کو چھپا دے، میری ہمت بڑھا، مجھے عزت و سر بلندی نصیب فرما، مجھے سیدھا راستہ دکھا، اور گمراہی سے بچا، اور مجھے اپنی رحمت سے جنت میں داخل فرما، اے ارحم الراحمین (دیلی)

۴۶) اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں بلاؤں کی سختی سے، بد بختی سے، بری تقدیر سے اور دشمنوں کی کامیابی سے۔ (بخاری)

۴۷) اے اللہ! میں تجھ سے پناہ چاہتا ہوں فکروں سے، غموں سے، بے ہمتی سے، کاہلی اور بزدلی سے، بخل و کنجوسی سے اور قرضے کے بار اور لوگوں کے دباؤ سے۔ (بخاری)

۴۸) اے اللہ! میں سستی کا پلے سے، انتہائی بڑھاپے سے اور قرضے کے بوجھ سے تیری پناہ چاہتا ہوں اسی طرح دوزخ کے عذاب سے، دوزخ کی آزمائش سے، قبر کی آزمائش سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں، مالدار کے شر سے، غریبی کے شر سے، اور دجال کے شر سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں۔

۴۹) اے اللہ! میرے گناہوں کو اپنے رحمت کے ٹھنڈے پانی سے دھو ڈال، میرے دل کو گناہوں کی گندگی سے صاف کپڑے کی طرح پاک فرما دے، میرے اور گناہوں کے درمیان مشرق و مغرب کا فاصلہ فرما دے۔ (بخاری)

۵۰) اے اللہ! میں ایسے علم سے تیری پناہ چاہتا ہوں جو مجھے نفع نہ دے (یعنی عمل کی توفیق نہ ہو) اور ایسے دل سے پناہ چاہتا ہوں جو تجھ سے ڈرتا نہ ہو اور ایسے نفس سے جو سیر نہیں ہوتا اور ایسی دعا سے جو مقبول نہ ہو۔ (مسلم)

۵۱) اے اللہ! میں نعمتوں کے زائل ہو جانے سے، عافیت

وسلامتی کے پھر جانے سے، ناگہانی آفتوں کے آنے سے اور تیری ہر ناراضگی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ (مسلم)

۵۲) اے اللہ! میں آپس کے اختلاف، نفاق اور برے اخلاق سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ (ابوداؤد)

۵۳) اے اللہ! میں بھوک کی شدت، اور خیانت کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ (ابن ماجہ)

۵۴) اے اللہ! میں برص، جذام، جنون سے اور تمام موذی گندی بیماریوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں، مجھے اپنی حفاظت میں رکھ (نسائی)

۵۵) اے اللہ! میں کسی چیز کے نیچے دب جانے سے، کسی بلند جگہ سے گر پڑنے سے، کسی جگہ ڈوب جانے سے، آگ میں جل جانے سے اور انتہائی بڑھاپے کی ذلت سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اس سے بھی پناہ چاہتا ہوں کہ موت کے وقت شیطان مجھ پر غالب آجائے،

اس سے بھی پناہ چاہتا ہوں کہ میں کبھی میدان جہاد سے پیٹھ دکھا کر
بھاگ نکلوں، اس سے بھی پناہ چاہتا ہوں کہ مجھے کسی زہریلے جانور
کے ڈسنے سے موت آئے۔ (نسائی)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ
مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اگر آپ چاہتے ہیں کہ
چند لمحوں میں کروڑوں کا ثواب کمائیں
تو مندرجہ ذیل دعا کا اہتمام کیجئے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ

اے اللہ! میری اور تمام ایمان والے
مردوں اور عورتوں کی مغفرت فرما دیجئے

اگر آپ

چاہتے ہیں کہ صدقہ خیرات کیا کریں،
مگر آپ کے پاس اس کی استطاعت نہیں

تو آپ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ

صَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ

پڑھا کیجئے

(ابن حبان کتاب الزکوٰۃ)

کسی کو مصیبت و پریشانی میں دیکھنے پر
دل میں پڑھنے کی دُعا

KISI KO MUSIBAT O PARESHANI MAIN
DEKHNE PAR DIL MAIN PADHNE KI DUA

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافٰنِیْ مِمَّا بَتَّلَاکَ بِهٖ
وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا

شکر ہے اللہ کا جس نے مجھے اس مصیبت سے بچا یا، جس
میں تجھے بت لایا، اور اپنی مخلوق میں سے مجھ کو بہتوں پر
فضیلت عطا فرمائی۔

ترمذی: کتاب الدعوات

قرض ادا ہونے کیلئے پڑھنے کی دُعا

QARZ ADA HONE KE LIYE
PADHNE KI DUA

اَللّٰهُمَّ اَكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ
حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَنْ
مَنْ سِوَاكَ

اے اللہ! مجھے حرام سے بچا کر حلال میں
کفایت دے دیجئے، اور اپنے فضل
سے اپنے علاوہ سب مخلوق سے
بے نیاز کر دیجئے۔

(ترمذی: باب الدعوات فی الاوقات)

اپیل ادارہ اشرف العلوم

ریاست تلنگانہ و آندھرا کا ایک مشہور اور قابل اعتماد ادارہ ہے جو گزشتہ ۳۱ سال سے ملت کی دینی، علمی، عملی خدمات انجام دے رہا ہے؛ اور ملک کی بڑی درس گاہوں میں ایک نمایاں مقام حاصل کر چکا ہے۔ اس ادارہ کیلئے تمام اہل خیر حضرات سے اپیل ہے کہ اپنی دعاؤں کے ساتھ ساتھ مالی تعاون کیلئے آگے آئیں اور مذہب و تہذیب کی حفاظت کا فریضہ انجام دے کر ثواب دارین حاصل فرمائیں۔